

Date: _____

Day: _____

Name: Ayesha Younas

Batch #: 84

Subject: اسلامیات

Assignment:

سوالہ ۱

اسلام سے کیا مراد ہے؟ اسلام کی مفہومیات
بیان کریں

start with the summary of the answer as introduction.

اسلام ایک انسادیں ہے جو انسان کو الفردی و اجتماعی فتنگی
کو حوالہ سے مکمل رہنمائی فراہم کرتا ہے، مکمل تصور فراہم
کرتا ہے جو کہ انسان کی فطرت کے عین مطابق اور زمانے
کے تقاضوں کو فکری جانتا ہے

اسلام کے معنی:

لفظی معنی: اسلام کا لفظ "سلم" سے بنایا ہے جس کے
معنی میں "سیرگی، حملہ اور امن و سلامتی" میں

اصطلاحی معنی: اصطلاحی اعتبار سے اسلام سے مراد ہے کہ
اللہ کے احکامات کو اپنے ہے جو اس کے احکامات کی

بیرونی تر نہ ہو، اپنے میں داخل ہو جانا

بھی اپنی خواستہات کو اللہ کی مرضی کے تابع کر دیں اسلام
کیا تائیں

شریعی معنی: شریعت میں اسلام کا مفہوم ہے:

"ابن مرضی سے اللہ تعالیٰ کے احکامات کی بیرونی کرنے
کے لئے اپنے میں داخل ہو جانا"

attempt this part in more detail.

اسلام کی عناصر خوبیات:

اسلام ایک سیاریں ہے جس کی خصوصیات ایسا شار
ہیں الیں سچے اور اس کا فہیم نبی تحریر

مشروہ ۳۰

توحید کا منفرد تصور

عینہ رسالت

عزمتی الناسینت

ضابط حیات

اخوت پر صبیغ دین

عقل و مفہوم پر صبیغ دین

حیدر، تقسیم کرنے والا دین

تعصی سے بارا

حکیم کتاب کا حاصل

اساعدت علم کا حاصل

الناسینت کو فروع

سماجی الصاف کا حاصل

۲) توحید کا منفرد تصور:

توحید اسلام کی بنیاد ہے توحید سیاں کی حلیل

اور کلمہ کا بیلا حعمہ ۳۰

سورة الخلاص کی آیت نمبر (۱-۴) میں فرمایا گیا۔

ترجمہ:

”توحید اسلام کا بنیادی مرکز ہے“

try to add the arabic of quranic ayats.

ہم رسولوں پر ایمان لا تو توحید کی برولتا، عقائد اور عبادات پر ایمان لا تو توحید کی وجہ سے اور تو اور افرادی و اجتماعی زندگی کے معاملات پر عمل پیرا ہوئے توحید کی برولتا اسی لیے سعورہ لفڑہ کی آیت ۳۰ حسین الرشاد ہوا.

one reference is enough for a single argument.

ترجمہ:

”توحید اسلام کا پہلا سبق“

بخبر نہ ارشاد فرجابا:

ترجمہ:

”اے ام ایک قلعہ کی حانند ہے اور اس

قلعہ میں داخل ہو نے کا دروازہ توحید ہے“

اُنکے اور جگہ پر ارشاد ہوا:

ترجمہ:

”بخبر سے یہ جتنی بھی بُنی ناہل ہوئے ان

سے کوئی وحی ملی کہ اللہ رسولوں

محبود نہیں تو تم سب اُسی کی عبادت کرو“

(۵) عقیدہ رسالت:

عقیدہ رسالت اسلام کی دوسری ایم خصوصیات ۲، ۳

اور کلمہ کا دوسرا ایم جزو ۳۔ اسلام میں ایم

خصوصیات اعتمید رسالت اور عقیدہ رسالت میں

ختم نبوت ہے

سعورہ اعزاب کی آیت اخبار ۴۰-۳۳ میں ارشاد ہوا:

Date: _____

Day: _____

ماکانِ حج ابا احمد من اجا کم، دلکن رسول اللہ
وہ خاتم النبیین

ترجمہ:

”بنبی ارمیمؐ نہ میں سے کسیؐ والد نہیں
میں بلکہ وہ اپنے رسول اور آخری بنی ایں“
رسولؐ کی زندگی سے ملکہ ریلی علی ہونہ ۷۔ آئندہ
زندگی سے یہیں زندگی گزارنے۔ طریقہ بتا جو،
زندگی کے اصول و ضوابط اور فوائد کے بارے میں
لہنائی حاصل ہوئی اور سب سے ضروری ہیں کی
طرف پر غبہ بیدا ہوئی۔
آئندہ کا ارشاد ۷:

keep the description of a single argument a bit brief.

ترجمہ:

”بے شک میں انسان نہ رہ ساک
حالم بنا کر چھپا گیا ہوں“
اللہ تعالیٰ نے اپنے اور رسولؐ سے متعلق فرمایا:

ترجمہ:

”اللہؐ کی اطاعت - کرو اور اس کے
رسولؐ کی اطاعت - کرو“

سورة النبی کی آیت - غیر (۴-۳) میں ارشاد ۷:

ترجمہ: ”بغمیرانی طرف سائیں بارے نہیں
جانتے بلکہ اللہؐ سخا میں کیا تین
بغمیر کی بارے پر عمل رتنا ایسے ہے جسے
اللہؐ کی بارے پر عمل رتنا“

(۱۰) عزمت النسبت:

اسلام زالسان کو ہے۔ عزت خشی ہے اسلام
السان کو اعلیٰ مقام و مرتبہ سے نوازے ہے
سورۃ القراءة کی آیت ۳۵ میں ارشاد باری تعالیٰ

: ۲

(ترجمہ) "اور یاد رو جب تمہارے سر نو تم سے ہی
کہ میں زین پر اپنا نائب بننا۔ والا ہوں"

اس سے واضح ہوتا ہے کہ اللہ نے اسلام میں انسان
کو تسلی قدر اعلیٰ درجہ دیا ہے اس اپنا نائب اور
بننے پر بنا رہی ہے

بیان تک کہ جس انسان کو اللہ نے رسالیا تو سورۃ
تین میں اس کو "احسن تقویم" کے لقب سے
مخاطب کیا

اور جب انسان پیدا ہو گیا تو سورۃ بنی اسرائیل
میں فرمایا۔

ترجمہ:

"لشک ہم نے اولادِ ادم کو عزت
سے نوازے ہے"

اس آیت سے بتا سی جزیں واضح ہوتی ہیں کہ
اللہ نے انسانوں کو تمام منصب اور نظاہر پر
برتری دی ہے اور اسے اعلیٰ درجہ پر فائز کیا ہے۔
بیان تک کہ فرشتوں سے بھی ہنیا کہ عزت خشی ہے۔
اور یہ عزت اللہ نے بغیر کسی تفریق کے انسان کو
دی ہے بیان تک کہ قرآن میں غیر مسلموں کو بھی

عزت دی یہ کا حکم ہے۔
 اور یہ عزت نہ صرف مددیں اور نہ صرف عورتوں کے
 یہ محض صن ہے بلکہ یہ تو سب کے لئے ہے۔
 اور تو اور اللہ نے خواجہ سراجون کو بھی مکمل عزت
 دی ہے کا حکم دیا ہے۔
 اللہ نے اس عزت کو نواز نہیں رسانا کہ سلسلہ اس کا انتظام
 بھی دیا ہے۔ جیسا کہ فرمایا،
 و تفریح میں تشاویز لامعنی ہے۔

ترجمہ:

”بستک عزت الورزد - اللہ، ریا، میں ہے۔“

use elaborate and self explanatory headings,

(۱۵) ضالطہ حیاتات:

اسلام اید مکمل ضالطہ حیات ہے۔ یہ زندگی کے ہر
 معاہلے میں ہمیں رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ انسان
 کو احتیاطی والغزادی زندگی میں رہیں رہیں اور
 باتفاق معاہلات اسیں رہنمائی کرتا ہے۔

بیانیت کا سلسلہ تو پروشن سے ہی

شرع یوجاتا ہے۔ بچہ حال کی گود سے علم حاصل
 کرنا شروع کرنا ہے جیسے حربیت ہے۔

ترجمہ:

”حالی گورنیکی بہلی درس گاہ ہے۔“
 اس کے بعد بچہ اپنے ارڈر گرد کر حاصل، لوگوں سے سیکھتا
 اور بعد اوقات تو اس مکمل دربی تعلیمات

کلیت عورس بھیج دیا جاتا ہے۔

اسلام ہمیں **تعلیم** سے متعلق ہی رہنمائی فراہم کرتا ہے اللہ یہ تو ضروری قرار دیا گیا ہے اُب نے اسٹاد فرج حبیا طلب علم فرضتہ علی کل مسلم

ترجمہ:

”علم حاصل کرنا تمام مردوں عورت پر فرض ہے۔“

اسلام ہمیں روزگار کے بارے میں ہی حکمل آئی فراہم کرتا ہے حلال اور حرام میں فرض واضح کرتا ہے جس کے فرمایا۔

ترجمہ:

”حصول رزقِ حلال میں عبادت ہے۔“

اسلام ہمیں ہمارے خاندانی نظام سے متعلق ہی بیانی فراہم کرتا ہے جس میں بر قسم کے حقوق و فرائض شامل ہیں جیسا کہ مثلاً عروالتوں اور مردوں کے حقوق و فرائض، میال بیوی کے حقوق و فرائض، رشتہ داروں، بیساکوں، اور بچوں کے حقوق و فرائض شامل ہیں۔

یہاں تک کہ جمالي، انفارسي و اجتماعي زندگی میں۔

موجود نظاموں کی بھی رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ ان میں مختلف نظام جیسا کہ سماجی، معاشرتی، سیاسی، اصول و انصاف اور ملکی اقواعی معاملات شامل ہیں۔

(۴) اخوت یہ مبنی:

اسلام کا ایک ایم بھلو اخوت ہے بنی کے
فیضانِ حیات میں داخل ہونے والوں میں
جو ہے اخوت تھی وہ سارے عالم میں تلاش
کرنا ناممکن ہے۔ یہ اسلام کا احسان ہے مگر
رباستِ مبنی کی بنیاد بڑی توسیع میں
افوت کو ویاں کے لوگوں میں باندھ دیا گیا
جس سے ان کے ریاست اور حکومت کا بنوادست
بھی ہوا اور میرے بھی بڑھ گئی

(۵) عقل و فطرت یہ مبنی:

اسلام کے حوالے عقل و فطرت یہ مبنی ہے اسی لئے
اس کا سینہ ان تمام نظاموں کے کھلا ہے جو
اس کے باندھ اصولوں کی ہیں ایک اُنہیں اور اللہ ان
کی خوشی کی طبقے دین چاہے وہ کہیں بھی
ہو۔ اس طرح اسلام نے تمام قدیم بلند ہوں
کو فروع دیا اور انہیں اپنے داعیوں میں
یہ کی کوشش کی جس سے مسلمانوں کو
لئی فائدہ ہوا اور عام انسانیت کو لئی

add and highlight references/examples against these arguments.

(۶) محبت تفہیم کرنے والا:

اسلام کی ایک بڑی یہ خصوصیت ہے کہ
کہ یہ محبت تفہیم کرنے والا دین ہے اسلام محبت
اللہ کی تعلیم کی نفتوں میں بیان کرتا ہے

Date: _____

Day: _____

۵۰ "رب العالمين" ۷ جو برجیز جو نشو نہ افضل
 کر سکتی ۷ م اس وحود ختنہ والا اور اسی سب سے کو
 قائم رہنے والا ۷ یعنی کمال رحمت
 والا اور وہ رحیم ۷

حضرت مسیح سے کسی عورت نے لفڑھا،

ترجمہ: "کہ کیا اللہ کا بیار ایسے بندوں سے مالے
 بیار سزیلاہ نہیں جو وہ اپنی سرتنی ۷ ۷"

آپ نے جواب دیا:

یہ بالکل درست بیار ۷

اللی اور حدید نہیں ۷

الرحم حنفل الارض بر حکم جو منی السماء

ترجمہ:

"تم ابی زعین بر رحمہ تو اللہ ۷ تم بر رحم
 کر کا ۷"

۵۱) لعصب سبکا:

اسلام کو بنایا کرنے کے لیے بہت سال الزام لگاتا ہے
 لگتا ہے اور بعض الزام قوہ میں جو الزام لگاتا
 والوں میں ہی ثابت تھے مگر انہوں نے بڑی
 چالاکی سے دین کر تھے جہاں مسلمانوں کے سر
 نہ پر بڑا اور نااہل اسلام کو اسلام کی تعلیم
 کا نتیجہ قردادیا اور دین اسلام کا اس کا ذمہ جو اس
 پھر رایا جب کہ اسلام کا عنایاں وصف یہ ۷ کہ اس
 اسلام بر حسن کے لعصب سیاہ ۷ اور اسکی

لئی کرتا ہے

(۵) حکم کتاب کا حامل:

اسلام ایک مکمل کتاب کی عائذہ ہے جس میں شکل کی کوئی بنیاد نہیں پہاں بارے، اسلام کی قبیل ترین اور آخرین اخیری کتاب، قرآن مجید کی ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے ذکر کی کتاب لاریں مفہوم

ترجمہ:

”عِوْهُ کِتَابٌ بِلِّجِسٍ کَلِتَابٌ الَّتِي يَوْنَ
مِنْ كَعْنَ شَكَ نَهِيْنَ“

اگر قرآن ایسی تھی نازل یہ تو اس کے ایک حرف ایسیں
تھیں تبدیلی کی ضرورت نہ ہوتی کیونکہ یہ پہنچاڑ
کی مطابقت کی صلاحیت رکھتا ہے اور اس
میں کسی فہم کی شکل کی بنیاد نہیں ہے
ارشاد ہوا:

اَنَا خَنْ نَزَلْنَا النَّرْ وَ اَنَا لَهُ لَمَفْطُونٍ

ترجمہ:

”شَكَ اِيمَنْ زَيْنَ کِتَابٌ نَازَلَ کَيْ ۚ اُوْرَ بِمْ
خُودَ اسَ کَرْ تَلَبِيَانَ بِيْنَ“

(۶) اشاعت علم کا حامل:

اسلام کو ایک روشن جرایع قرار دیا گیا ہے

Date: _____

Day: _____

حواس کی نشانیوں اور یہی گام کی صداقت اسکی رہنمائی کرتا ہے اور جہالت کی نفی کرتا ہے۔ اسلام میں علم و تفسیل کو عبادت کے تقدیس سے زیادہ پہنچا گیا ہے۔ لیونہ اور ای نگاہ میں علم بیان کے خود عبادت ہے جو حق بنتا ہے، اہمیت پر قائم رکھتا ہے اور جس کی فضیلہ میں خرافات عائد ہے جو جانی میں

اسلام سے علم کی فضیلہ سے سے عاری ہے۔ عرب تو بڑھنے لکھنے سے بھی عاگل نہیں ہے۔ بھی حال باقی مہماں کا ہی نہ ہا۔ تین اسلام نے اکثر علم کی اوشنی سے سے کو روشنی میں کر دیا

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

يرفع الله الدين اعنوا مسكنكم والذين اولوا العلم درجت

ترجمہ: "اللہ درجات بلند فرماتا ہے میں ان کو حکم ایمان لات اور ان کو حکم کو علم حاصل ہوا" ۶۶

یہی بلندی درجات میں علم کو ایمان / رسائل ساتھ بیان کریا گیا ہے ارشاد ۶۶

ترجمہ:

”ابن رب رَبِّنَامَ رَبِّ سَاتِهِ عِلْمَ حَاصِلَ كَرَمَ جِسْنَ تَمَّ كَوْبِيدَأَلِيَا جِسْنَ نَمَّ تَمَّ كَوْجَبَ بِعَوْرَتِهِنَّ سَبِيدَأَلِيَا“ ۶۹

(٥) النساءنہ کو فروع:

اسلام نے النساءنہ کے فروع کو بہت سی عملی مثالوں اور تعلیمان سے بیان کیا ہے۔ النساء نے اندھرالشی طور پر کچھ خوبیاں یوں ہیں اُس جائیں جو انسین لفیر کسی تفریق کے استغلال کریں۔

ارشاد یوں:

ترجمہ:

”ہم نے تم کو ایک امر دعورت سے بعد اسی میں اور یہ تینیں مختلف قبلوں اور قوموں میں تعمیم پردازیا گیا تاکہ تم ایک دروس رکو یعنی الف۔“

بیسویں صدی ہیں اسلام میں صرف النساءنہ اور حانوتوں کے حقوق پر دشمنی ڈالی

تھی اور اسی کی بیہت کو واضح کیا گا۔

لیکن ایسیں صدی میں اسلام نے ان سے کوئی حقوق کا سامنا نہ کیا۔ ماحولیاتی تحفظ پر بھی دوسری ڈالی اور اس کی بیہت کو واضح کیا گیا۔

یہاں تک کہ النساءنہ جان کر تحفظ پر بھی بستا نہ کرے گیا۔

سورہ المائدہ کی آیت نمبر ٣٢ میں ارشاد یوں:

ترجمہ: ”ایک النساء کا قتل ناحق پوری

انسانیت کا قتل ناحق ہے۔“

Date: _____

Day: _____

(d) سمائی انصاف اکا جامی:

اسلام کی ایک خصوصیت یہ ہی ہے کہ اس نے
حقیقی سماجی انصاف اور حقیقی جمیعتیں اکا
فنا کر لئے ایک خلود - اکا نظام بنایا ہے
میں آنکھیں بروائیں چڑھیں اور عوام کو ہر ظلم و ستم
سے بچاتا ہے۔ اس نے اکا نظام خلودت کر دیا ہے
خطوط کو جو فویصلہ آج تک اختیار کیے ہوئے
ہیں اطمینان سے زندگی تزار رہی ہیں

end the answer with conclusion.



good attempt. but the answer is lengthy and might affect your time management.